السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اخبارالشرق الاوسط مسلمانوں کی خبریں کو توڑمروڑ کر پش کرنے ،ان کے مسائل کو چھپانے اوراسلام اور مسلمانوں کی صورت کواس طرح پش کرنے میں جو کسی بھی طرح بھی موزوں نہیں ،انتہائی براکردارادا کر رہاہے ،اس کے برعکس وہ کافرفن کارمردوں اور عورتوں کی تصویریں اور خبریں بڑے اہتمام سے نمایاں کرکے شائع کرتا ہے ،تواس جریدہ کی خریدوفروخت ،اس کی تقسیم اوراسے حاصل کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورتحال اسی طرح ہے جیسا کہ سوال میں مذکور ہے ،تواس اخبار کے ساتھ تعاون گویا اس کی حوصلہ افزائی کرنے ،اس کی اشاعت میں حصہ لینے ،اوراس کی پالیسی کو پروان چڑھانے کے مترادف ہے لہذا میری رائے یہ ہے کہ اسے خریدنا ،حاصل کرنا ، تقسیم کرنا منع ہے ،میں اسلام کے ہر بہی خواہ کی توجہ اس جانب مبذول کراوں گا ،کہ وہ اس میں اشتراک سے اجتناب کریں ،اوراسکی اشاعت میں قطعا کسی قسم کا حصہ نہ لیں اس سے یہ اپنی موت آپ مر جائے گا اوراسکانام ونشان تک باقی نہ رہے گا اس سے تعاون صرف اس صورت میں کیا جاسکتا ہے کہ یہ اپنے اسلوب ،طریقے اورروش کو بدل لے ،اس فتوی کو عبداللہ بن عبدالرحمن الجبرین نے رکن افتاء کمیٹی نے لکھا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص410

محدث فتویٰ